© rasailojaraid.com

برمی مسلمانوں کا قتل عام اقوام عالم کی خاموشی اور عالم اسلام کی بے حسی

کرہ ارض پر بدقسمت مسلمان کسی ٹوٹی تسبیح کے بکھرے دانوں کی طرح تتر بتر پڑے ہوئے ہیں اور عالم کفران پر کئی دہائیوں سے ظلم وستم کے ہنر آزمارہا ہے۔ آج کے اس بدقسمت ستم ایجاد عہد میں انسانوں' جانوروں اور حتیٰ کہ حشرات الارض' نباتات' جمادات' جنگلوں' سمندروں اور پہاڑوں تک کے حقوق اور انہیں تحفظ حاصل ہے لیکن مسلمان نامی کسی بھی شخص کو یہ حقوق حاصل نہیں۔ یہی بدقسمت مسلمان برما میں بھی کئی عشروں سے ہر روز سسک سسک کر جیتا اور مر رہا ہے۔ اراکان کے مسلمانوں پر گزشتہ دو ماہ سے جان بوجھ کر قیامت بپا کرائی گئی ہے۔ اور وہاں کی فاشسٹ فوجی آمر حکومت اور بدھسٹ اکثریت کے غنڈے مسلمانوں کی بستیوں کی بستیاں زندہ جلارہے ہیں۔ تلواروں اور نیزوں سے ان کے جسم کے ٹکڑے بنارہے ہیں' نوے ہزار کے قریب کو پابند سلاسل کردیا گیا ہے اور لاکھوں کو زبردستی جلاوطنی پر مجبور کردیا گیا ہے (اور جنہیں برادر ملک بنگلہ دیش قبول کرنے کو بھی تیار نہیں) یہ سب ظلم وعدوان برمی مسلمانوں کو ناکردہ گناہوں اور بے یارومددگار ہونے کی وجہ سے ان پر ڈھایا جارہا ہے اور اس بات کی سزا وقت کے فراعنہ انہیں دے رہے ہیں کہ وہ بت کدوں اور ظلمت کدوں میں گھرے کفرستان (برما' اراکان) میں توحید کے ترانے پر کیوں قائم ہیں؟ اور اسلام کے لئے بپے قافلہ سخت جاں کے آج تک کیوں امیں بنے ہوئے ہیں؟ کہ ع اکبر نام لیتا ہے خدا کا اس زمانہ میں

یہاں قابل مذمت امر یہ ہے کہ برما کے مسلمانوں کے اس قتل عام پر اقوام متحدہ' انسانی حقوق کے تمام ادارے خصوصاً ایمنسٹی انٹرنیشنل' امریکہ مغربی ممالک اور یورپی ذرائع ابلاغ اور خصوصاً پاکستانی میڈیا نے بھی چپ سادھ لئے ہوئے ہے۔ پاکستانی چینلوتو بھارتی ہندواداکار راجیش کھنہ کی موت کے غم میں خود مرے جارہا ہے لیکن عالم اسلام کے ایک بڑے حصے میں بپا قیامت کے مظالم سے دنیا کو آگاہ کرنے کیلئے اس کے پاس کوئی وقت نہیں۔ مسلمانوں کی نام نہاد تنظیم او آئی سی بھی اس درندگی پر کسی مقدس مزار کی مانند خاموش اور گنگ بنی بیٹھی ہے۔

پاکستان کی لولی لنگڑی اور غلام زنانی وزارت خارجہ اپنی روایتی نااہلی اور بے حسی کا مظاہرہ کررہی ہے' اگر حکومت پاکستان دوست ملک چین کی توجہ اس ظلم وبربریت کے خلاف مبذول کرائے تو برما جو چین کا بغل بچہ ہے اسے آنکھیں دکھاسکتا ہے۔ لیکن یہ سب کچھ کون کرے گا؟ برما کے مسلمانوں کے گھروں کی آگ کی تپش یہاں کے سنگدل اور سنگلاخ سیاست دانوں اور بیوروکریٹس جو یخ بستہ دفتروں میں بیٹھ کر ان کے دل ودماغ بھی یخ بستہ ہوگئے ہیں۔ ان میں دینی غیرت کی چنگاریاں اب جلائے نہیں جلتیں۔ افسوس صد افسوس عالم اسلام کی بے حسی پر کہ رمضان کے مقدس مہینے میں بھی خون مسلم کی ارزانی پر انہیں کچھ سنائی اور کچھ بجھائی نہیں دے رہا۔

بجھی عشق کی آگ اندھیر ہے
مسلماں نہیں راکھ کا ڈھیر ہے

© rasailojaraid.com